© rasailojaraid.com

"نورس" کا ایک اور نسخہ

از

(جناب سید نصیر الدین ہاشمی ممتاز منشن روڈ مکڑی کاپل (حیدرآباد دکن)

ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے اپنی کتاب "تحقیقی مطالعے" میں جو مضمون، کتاب نورس کے مخطوطات کے متعلق درج فرمایا ہے، اس میں "نورس" کے حسب ذیل نو نسخوں کی صراحت فرمائی ہے،

(۱) کتب خانہ دفتر دیوانی و مال (سنٹرل ریکارڈ آفس حیدرآباد)	ایک نسخہ
(۲) نواب سالار جنگ میوزیم حیدرآباد	تین نسخے
(۳) کتب خانہ پروفیسر حسین علی خاں (حیدرآباد)	ایک نسخہ
(۴) حیدرآباد میوزیم	ایک نسخہ
(۵) پرنس آف ویلز میوزیم بمبئی	ایک نسخہ
(۶) رضا لائبریری رام پور	ایک نسخہ
(۷) کتب خانہ خدا بخش خاں پٹنہ	ایک نسخہ
	جملہ (۹)

ڈاکٹر صاحب نے سالار جنگ میوزیم کے صرف تین نسخوں کا تذکرہ کیا ہے۔ مگر معلوم ہوتا ہے ڈاکٹر صاحب کو کتب خانہ سالار جنگ کے نسخہ کا علم نہیں ہوا، کیوں کہ میوزیم کے علاوہ کتب خانہ میں بھی ایک نسخہ موجود ہے، اس طرح سالار جنگ میوزیم و کتب خانہ میں چار نسخے ہیں۔

چوں کہ ڈاکٹر صاحب کی کتاب میں اس کا تذکرہ نہیں ہے اس لئے یہاں ہم اس کی کسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قدر صراحت درج کرتے ہیں، امید ہے کہ ارباب علم کی دل چسپی کا موجب ہوگا، یہ نسخہ کتب خانہ میں (۹۹ لم) نمبر پر موجود ہے اس کا سائز (۹ × ۵ ½) انچ ہے، (۵۲) صفحے ہیں اور ہر صفحہ میں (۹) سطریں ہیں نسخے میں لکھا ہوا ہے۔ مسطلا و مذہب ہے۔

آغاز

ام جات محمد کے پر چھیائیں پروردگار   چھائیں کون چھائیں تین یو بوجھی ستیار

دوہرا

بہو تیری جاد چھائیں ہوں مگر محمد روپ ہرار   سب ہور کی بیار چھوڑ کو روپ اچھیں بار در
...... جائیں سو سید کی باتیں کیا کرتار   ایک توں چھائیں ہو، تو ہی گرد ہووے بہار

اس نسخے کی کتابت اس طرح ہوتی ہے کہ ایک شعر کے ختم پر دوسرا مصرع اور شعر شروع کر دیا گیا ہے کوئی فصل درمیان میں نہیں ہے۔ اس سے راگوں اور راگیوں کی تعداد بلا خاص کوشش کے نہیں معلوم ہو سکتی۔ اور مجھے اس کی فرصت نہیں اس لئے ان کی تعداد ظاہر نہیں کی جا سکتی۔

اختتام

بھولی دس دھر رہی بیری یہاں بیتی   پرتھم سبر بہات کی ستری بیاد
مانو ردھی اردھے ساس نودس کو یاری   باری سمی بست ارکن پر دیکھ دبی
تم آچھی جب مور کینی دیکھ دینوی سکھ   سگل دیوتا کہیں بھر آہن

سرسیتی پرسن بھیئی ابراہیم کنت لبس
اوک ادکائیں دین دین

خاتمہ

"نورس کتاب تصنیف عالم پناہ سکندر جاہ سلیمان مکان، ظل سبحانی بکرم اللہ تعالی، در شہر اعظم نورس پور، نوشتہ کمترین شاگرد سلیمان کہ در ملک الیشان یافت امان، من

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بنا نم این بماند در جہاں "

.. اس عبارت سے واضح ہے کہ اس نسخہ کا کاتب سلیمان ہے اور ابراہیم عادل شاہ کی زندگی میں لکھا گیا ہے، اگرچہ سنہ کتابت درج نہیں ہے، مگر خاتمہ کی اس عبارت سے واضح ہے کہ یہ نسخہ بھی شاہی کاتب کا لکھا ہوا ہے۔

امید ہے کہ اس صراحت سے اس نسخہ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

تفسیر مظہری

عربی کی ایک لاجواب تفسیر

تفسیر مظہری اپنی غیر معمولی خصوصیات کے لحاظ سے بہترین تفسیر سمجھی گئی ہے، اس عظیم الشان تفسیر کے مطالعہ کے بعد تفسیر کی کسی کتاب کے مطالعہ کی ضرورت نہیں رہتی، اس میں وہ سب کچھ ہے جو دوسری تفسیروں میں پھیلا ہوا ہے، اور اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے، مدلول کلام الٰہی کی تسہیل و تفہیم، تاریخی واقعات کی تحقیق و تدقیق، احادیث کے استقصار، احکام فقہی کی تفصیل و تشریح اور لطائف و نکات کی گل پاشی میں " تفسیر مظہری " کے درجے کی کوئی کتاب عربی زبان میں موجود نہیں، امام وقت حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کے کمالاتِ علمی کا یہ عجیب و غریب نمونہ ہے۔ الحمد للہ کہ اب اس بے مثال تفسیر کی تمام جلدیں طبع ہو گئی ہیں۔ قیمت تا بحدِ امکان کم سے کم رکھی گئی ہے، پوری کتاب کی دس ضخیم جلدیں ہیں۔

ھدیہ غیر مجلد:۔ جلد اول سات روپے، جلد ثانی سات روپے، جلد ثالث آٹھ روپے، جلد رابع پانچ روپے، جلد خامس سات روپے، جلد سادس آٹھ روپے، جلد سابع سات روپے، جلد ثامن سات روپے جلد تاسع پانچ روپے، جلد عاشر پانچ روپے، ہدیہ کامل چھیاسٹھ روپے۔ رعایتی ساٹھ روپے۔

© rasailojaraid.com